رسید تحائف احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

پہلا تحفہ.......... مخدوم ومحترم علامہ محبّ اللہ نوری صاحب نے ارسال کیا ہے اور وہ ہے ....اویس قرنی کے دیس میں..........یعنی سفرنامہ یمن، جسے صاحبزادہ محمد نعیم اللہ نوری زید مجدہ نے مرتب کیا ہے.....چالیس روزہ دورتصوف کے دوران یمن کے مختلف شہروں کی سیاحت وزیارت کا حال اس کتاب میں خوبصورت پیرائے میں بیان ہوا ہے .....بعض مقامات کی رنگین تصاویر بھی شاملِ کتاب کردی گئی ہیں.....کتاب کے مطالعہ سے یہ خوش گمانی ہوئی کہ یمن کی زیارات کے پروانے جناب مولانا ابوالقاسم صاحب سے ملتے ہیں مگر انہی کو جنہیں پروانے جاری کرنے کا حکم مدینے سے آتا ہے ....

ایک نوجوان عالم کی لکھی ہوئی ۲۰۰۹ء میں شائع ہونے والی یہ خوبصورت کتاب ۱۶۰ صفحات پر مشتمل، ہارڈ بائنڈنگ، دیدہ زیب سرورق، اور عمدہ کاغذ پر یمن کے سفرکا حال لئے ہوئے ہے.....کتاب فرید بکسٹال اردو بازار لاہور کے علاوہ ملک کے تمام بڑے مکتبات پر دستیاب ہے .....

دوسرا تحفہ.............. ہمارے کرم فرما پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد صاحب نے ننکانہ صاحب سے بھجوایا ہے اور وہ ہے..........انسائیکلوپیڈیا تعلیمات اسلام...... .....اس کتاب میں اسکول کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات کے لئے مفید معلومات سوالا جوابا موجود ہیں .....کتاب عام قارئین کے لئے بھی مختصر معلومات کے اعتبار سے بڑی مفید ہے.....ساڑھے چارسو صفحے کی یہ کتاب مقبول اکیڈمی چوک اردوبازار سرکلر روڈ لاہور نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت چھ سو روپے ہے .....سید زاہد حسین شاہ صاحب کی اس سے پیشتر بھی متعدد کتب شائع ہوچکی ہیں.....

ایک اور تحفہ.................ہمیں شیخ زاید اسلامک سینٹر لاہور کے ڈائیریکٹر جناب ڈاکٹر محمد اعجاز صاحب نے دیا ہے جو انگلش میں ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل کی کتاب The Role of Mosque In Muslim community کا ہے.......یہ کتاب ۷۷ صفحات پر مشتمل ہے اس کے مباحث کچھ اس طرح ہیں، قرآن میں مسجد کا ذکر، حدیث میں مسجد کا ذکر، مسجد کا تاریخی کردار، مسجد بحثیت ایک مرکز تعلیم، مسجد سیاست میں، مسجد عصر جدید میں، آخر میں کچھ سروے رپورٹس بھی لف ہیں، مؤلف نے مسجد کے کردار کے حوالہ سے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ مسجد کا جو حقیقی کردار ہے وہ اب معدوم ہوتا جارہا ہے اسے پھر سے اپنا وہی کردار ادا کرنا چاہئے ......مؤلف کی خواہش اور رائے کے احترام کے ساتھ عرض ہے کہ مسجد کا کردار واقعی وہی ہونا چاہئے جو قرون اولی میں تھا مگر اس وقت خلافت تھی، آج بادشاہت اور نام نہاد جمہوریت ہے، اس وقت مسجد کا ڈائریکٹ کنٹرول خلیفہ کے ہاتھ میں تھا اور اس کی اجازت کے بغیر کہیں کسی مسجد میں کوئی ایکٹیویٹی اور جمعہ تک نہیں ہوسکتا تھا اور خلیفہ کا کوئی کوالیفائڈ نائب ہی خطیب و امام جمعہ ہوا کرتا تھا، آج جبکہ اکثر مسلم حکمرانوں کو مسجد میں نماز ادا کرنے کی فرصت نہیں ان کے نائبین یعنی ڈی سی، ایس پی اور علاقائی تھانیداروں کی مذہبی کوالیفیکشن کا سب کو اندازہ ہے اور اگر ان کو مساجد کا نظام سونپ دیا جائے تو پھر جو نتائج برآمد ہوں گے وہ سب سمجھتے ہیں......اکثر مساجد میں مدارس موجود ہیں اور تعلیم وتربیت کا نظام بغیر کسی سرکاری فنڈز اور مداخلت کے بہت سے سرکاری محکموں سے کہیں بہتر اور اچھا چل رہا ہے......یقیناً اس میں مزید بہتری کی گنجائش ہے اور مساجد کمیٹیوں کو اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے......جس کی نشان دہی ہم نے اپنی کتاب ....امام وخطیب کی شرعی ومعاشرتی حیثیت...........میں کیا ہے......اتنے اہم موضوع پر کتاب اردو کی بجائے انگریزی میں لکھنے کی کوئی معقول وجہ یقیناً مؤلف کے ذہن میں ہوگی، ہمارے خیال میں چونکہ ملک کی پچانوے سے اٹھانوے فی صد مساجد کے ائمہ خطبا، اور مسجد کمیٹیوں کے ارکان کے لئے اردو زبان میں زیادہ سہولت ہے جبکہ ملک کی ٹوٹل آبادی کا صرف تین سے پانچ فی صد حصہ انگریزی کو منہ مارتا ہے، تو اکثریت کی رعایت کرنے کی بجائے صرف ان دو یا پانچ فی صد لوگوں کی رعایت کرتے ہوئے اسے انگریزی میں شائع کرنا جنہیں مسجد کے معاملات سے کوئی خاص سروکار بھی نہیں ہوتا......محل نظر ہے......کتاب شیخ زاید اسلامک سینٹر لاہور نے ۲۰۰۹

میں شائع کی ہے اور اس کی قیمت ۲۵۰ روپے ہے.....موضوع کے اعتبار سے بہت اچھی کاوش ہے .....کتاب کے آخر میں متعدد سروے رپورٹس بھی ہیں..........

لاہور سے، جناب علامہ بدرالزمان صاحب زید مجدہم نے اپنے والد گرامی حضرت علامہ شمس الزمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرح شفقت فرماتے ہوئے مرکز معارف اولیاء کی شائع کردہ وقیع وضخیم کتاب.....**برصغیر پاک وهند میں عربی نعتیه شاعری**..........کا تحفہ عنایت فرمایا، یہ کتاب ایک ممتاز دانشور، ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی صاحب کی تالیف منیف ہے.....ایک ہزار صفحات پر مشتمل یہ کتاب ڈاکٹر صاحب کا تحقیقی مقالہ ہے عربی زبان وادب کے اس نامور استاذ نے اپنی زندگی خدمتِ تعلیم وتحقیق کے نام کر رکھی ہے.....آٹھ ابواب پر مشتمل اس ضخیم مقالہ میں نعت کے تمام گوشوں کی نشاندہی کی گئی ہے.....ممتاز نعت گو شعراء کا مختصر تذکرہ اور ان کی عربی نعتیہ شاعری کا عہد بعہد جائزہ پیش کیا گیا ہے.....استاذ موصوف نے بعض خالص فنی نوعیت کے مباحث چھیڑے اور سلجھائے ہیں.....کوئی ساڑھے تین ہزار سے زائد کتابوں کا عرق اس کتاب میں موجود ہے.....اس کتاب کی طباعت کا سہرا ہمارے کرم فرما جناب ڈاکٹر طاہر رضا بخاری کے سر ہے.....مرکز معارف اولیاء لاہور محکمہ اوقاف پنجاب سے یہ کتاب حاصل کی جاسکتی ہے.....عربی نعتیہ شاعری کے تعارف اور اس پر تبصرہ اور اس کے تحقیقی تجزیہ کے حوالہ سے اردو زبان میں اس سے بہتر کتاب شاید ہی کوئی ہو......

بزرگ صحافی، عالم، مربی نوجواناں، اور نوخیز لکھاریوں کے پشتیباں حضرت علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی صاحب دامت برکاتہم نے خصوصی شفقت فرماتے ہوئے، اپنی متعدد کتب کا تحفہ عنایت فرمایا، جن میں مجالس علماء، رشحات کشف المحجوب، نگارشات فاروقی، نسیم بطحا، باتوں سے خوشبو آئے، وغیرہ شامل ہیں.....اگرچہ یہ کتابیں ہمارے مضمون یعنی فقہ کی نہیں ہیں مگر ان میں بے پناہ فقاہت ہے اور جا بجا علمی وفقہی نکتے بکھرے ہوئے ہیں.....ان سب کا تفصیلی تعارف کسی آئندہ نشست میں مگر اس وقت صرف ایک کتاب..........مجالس علماء..........کا ذکر ہے جو محمد عالم مختار حق صاحب نے مرتب فرمائی ہے اور ہے علامہ اقبال احمد فاروقی صاحب کے بارے میں.....کتاب میں ان یادوں کا ذکر ہے جو مختلف معاصر علماء سے ملاقاتوں سے وابستہ ہیں.....محمد عالم مختار حق حکیم محمد موسیٰ صاحب کے قدیم جلیس ورفیق رہے ہیں اور حضرت فاروقی صاحب سے بڑی قربت رہی ہے

اس لئے انہوں نے فاروقی صاحب کی علماء ومشائخ سے مجالست وموانست کے واقعات جمع کرنے میں بڑی محنت کی ہے......اور کتاب کو تذکرہ العلماء...... بنادیا ہے...... کتاب فاروقی صاحب کے اپنے مکتبہ، مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور سے شائع ہوئی ہے آخری صفحہ پر نمبر ۴۵۶ ہے...... قیمت صرف چارسو روپے ہے کتاب گزشتہ نصف صدی کے علماء ومشائخ کے مختصر حالات کا انسائکلو پیڈیا ہے......

ایک اورانمول تحفہ............ جناب محمد عرفان قادری صاحب کی کتاب ......نبوت مصطفیٰ ہرآن ہر لحظہ.........یعنی سیدالانبیاءﷺ کے پیدائشی نبی ہونے پر ایک بے مثال تحقیق.......... ہے......اس کتاب میں مؤلف نے متعدد فتاوی کے حوالہ سے اس غبار کو صاف کرنے کی کوشش کی ہے جو حضورﷺ کے پیدائشی نبی ہونے کے مسئلہ پر بعض اپنوں اور بے گانوں نے ڈالنے کی کوشش کی ہے......کتاب میں محتاط زبان استعمال کرتے ہوئے مؤلف نے مسئلہ کو واضح کرنے اور اعتراضات کو رفع کرنے کی کوشش کی ہے ......ایک سو ساٹھ صفحات پر مشتمل کتاب خوبصورت ٹائیٹل میں چھپی ہے......فرید بکسٹال نے اس کتاب کی اشاعت وطباعت میں اپنی دیگر کتب کی طرح معیار کو برقرار رکھا ہے...... قیمت درج نہیں ......تاہم فرید بکسٹال اردو بازار لاہور سے طلب کی جاسکتی ہے......جناب محمد عرفان قادری صاحب اس کاوش پر مبارک باد کے مستحق ہیں......

دیگر بہت سے تحائف ہمارے اس بار سفر لاہور واسلام آباد کے دوران احباب نے پیش کئے جن میں فرید بکسٹال کی انگریزی میں شائع کردہ کتابوں کا ایک بڑا سیٹ بھی شامل ہے اور حضرت علامہ اقبال احمد فاروقی صاحب کی عنایت کردہ کتب بھی ہیں جن کی تفصیلی رسید انشاء اللہ آئندہ شمارے میں پیش کی جائے گی......

راولپنڈی سے ہمارے بزرگ عالم دین حضرت علامہ پیر سید ذاکر حسین شاہ صاحب سیالوی دامت برکاتہم نے تین صحیفے بھجوائے ہیں......جن کا مجموعی نام...... ایصال ثواب برزخی زندگی اورعذاب قبر قرآن وسنت کی روشنی میں .... ہے۔ کتاب کے مشمولات انہی تین عنوانوں کا احاطہ کرتے ہیں، شاہ صاحب اللہ ان کی عمر وصحت میں برکت عطا فرمائے پیرانی سالی کے باوجود قلم برداشتہ ہیں اور یہ ان کا امت پر احسان ہے......کتاب کا ٹائیٹل ذرا ڈراؤنا ڈراؤنا سا ہے ہر طرف قبریں ہی قبریں.........ٹائیٹل کو دیکھتے ہی انسان بے ساختہ عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہے

☆جلب مصلحت کی نسبت مفاسد کو دور کرنا زیادہ بہتر ہے☆

......مونال پبلیکیشنز نے اس ٹائٹل کا انتخاب یقیناً قبروں سے ڈرانے ہی کے لئے کیا ہوگا۔کتاب ۲۹۵ صفحات پر مشتمل ہے......اور مونال پبلیکیشنز نے شائع کی ہے جبکہ اس کے ڈسٹری بیوٹر احمد بک کارپوریشن عالم بزنس سینٹر اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی ہیں......

حال ہی میں اسلام آباد میں اسلامی نظریاتی کونسل کی علماء کانفرنس میں شرکت کے موقع پر جناب ثاقب اکبر صاحب نے اپنی کتاب ......امت اسلامیہ کی شیرازہ بندی......عنایت کی ، یہ تقریب بین المذاہب کے عنوان کی کتاب ہے ، اور اسے شائع بھی مجمع تقریب بین المذاہب الاسلامیہ پاکستان نے کیا ہے ......البصیرۃ پبلی کیشنز اسلام آباد اس کے ناشر ہیں جن کا پتہ ہے : ۲۹۹۔ اسٹریٹ ۷۶۔ جی نائن تھری اسلام آباد......اور فون نمبر ۲۸۵۱۴۰۹......۰۵۱ ہے ......کتاب حسب ذیل ابواب پر مشتمل ہے ....پاکستان میں فرقہ واریت کے اسباب اورتدبر کی ضرورت..........اتحاد اسلامی کی ضرورت ،صورت اور تدبیر..........اتحاد امت مختلف مسالک کی رائے میں..........اتحاد امت کے لئے چند عالمی اقدامات..........امہات المومنین وصحابہ کرام کے احترام کے بارے میں شیعہ مراجع کے فتاوی..........دینی مدارس کا نصاب ، نئے اقدامات کی ضرورت..........مختلف مکاتب فکر میں احکام نماز کا تقابلی مطالعہ..........اتحاد ازراہ اجتہاد..........دوسروں کو بھی رائے کی آزادی دیں......۱۷۶ صفحات کی اس کتاب پر ۲۰۰ روپے ہدیہ درج ہے......

ایک ہزار صفحات پر مشتمل

پاک وہند میں عربی نعتیہ شاعری پر ایک مبسوط ومحقق کتاب

برصغیر پاک وہند میں عربی نعتیہ شاعری

محقق پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

ناشر مرکز معارف اولیاء محکمہ اوقاف حکومت پنجاب